السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اس سال فریضہ حج ادا کرنے کےلیے گیا، حج قران کی نیت تھی۔ میں نے جب حج و عمرہ کے تمام مناسک ادا کرلیے اور ہدی کا دن آیا تو میں نے دیکھا کہ میری تمام رقم گم ہوگئی ہے۔ یہ معلوم نہ ہو سکا کہ کہیں گر گئی ہے یا کسی نے چرالی ہے، گم ہونے والی یہ رقم چار سو پچاس سعودی ریال تھی۔ رقم گم ہونے کی وجہ سے میں قربانی نہیں کر سکتا تھا، لہذا میں نے روزے رکھنے کی نیت کرلی لیکن میں بیمار ہو کر انفلرائینزا میں مبتلا ہوا اور علاج کےلیے مجھے مکہ مکرمہ میں ہسپتال جانا پڑا جہاں میرا ضروری علاج کیا گیا اور اس بیماری کی وجہ سے میں روزے بھی نہ رکھ سکا اور ٹیکسی کے ذریعہ ریاض واپس آگیا، یہاں واپسی کے بعد بیماری اور کمزوری میں مزید اضافہ ہوگیا جس کی وجہ سے مجھے سینٹی ٹوریم جانا پڑا جہاں میرا مکمل معائنہ اور علاج ہوا بہر حال اس بیماری کی وجہ سے میں روزے نہ رکھ سکا۔ اب سوال یہ ہے کہ مکمل طور پر صحت یاب ہونے کے بعد کیا روزے رکھنا میرے لیے مفید ہو سکتا ہے یا اب مجھے کیا کرنا چاہیے کہ یاد رہے میری نیت ہدی کی تھی لیکن اللہ کی قضا وقدر سے مذکورہ حالات پیدا ہوگئے کہ میں ہدی نہ کر سکا، لہذا فتویٰ عطا فرمائیے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ آپ کو دین اسلام کی نصرت واعانت کی مزید توفیق عطا فرمائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امر واقع اسی طرح ہے جیسے آپ نے ذکر کیا کہ آپ نے حج اور عمرہ کے قران کا احرام باندھا تھا، جنہیں آپ نے ادا بھی کیا لیکن آپ کی قم گم ہوگئی جس کی وجہ سے آپ کا ہدی کا جانور نہ خرید سکے لہذا آپ کو ایام حج میں تین اور اپنے گھر واپس آکر سات روزے رکھنے تھے لیکن ریاض واپسی تک بیماری کی وجہ سے آپ روزے بھی نہ سکھ سکے لہذا آپ جب صحت یاب ہوں تو ریاض میں یا جہاں بھی آپ مقیم ہوں دس روزے رکھ لیں، اس کے علاوہ آپ پر کچھ لازم نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی